خواتین کی آواز

<"xml encoding="UTF-8?>

خواتین کی آواز

۱سوال: آیا اجنبی و نامحرم خواتین کی آواز بغیر لذت کے سننا جائز ہے ؟ اور کیا ان کے لئے اپنی آواز کو باریک و نازک بنا کر بات کرنا جائز ہے؟
جواب: شهوت و لذت کے بغیراور کسی حرام میں مبتلا ہونے کا خوف کا نہ ہو تو سننا جائز ہے اور اسہی شرط کے ساتھ عورت کیلئے اپنی آواز کو اجنبی تک پہنچانا یا سنانا بھی جائز ہے۔ البتہ خواتین کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنی آواز کو نازک وخوبصورت بنا کر بات کریں اس طرح کہ عام طور پر سننے والوں کو هیجان شہوت ہوتا ہو۔ بلکہ اگرا یسا ہوتا ہو تو کسی محرم سے بھی اس طرح بات نہ کرے۔
۲سوال: کیا اسپیکرومائک پر خواتین کی دینی یا غیر دینی محافل و مجالس کے خطابات کی آواز سننا جائز ہے ؟
جواب: اگر اس بات کی رعایت کی جائے کے انکی آواز سننا ، مردوں کے جنسی جذبات ابھرنے کا باعث نہ بنے تو جائز ہے جبکہ انکے خطابات میں بھی ایسے مضامین نہیں ہونے چاہئیں کہ جو مردوں کے حضور میں مناسب نہ ہوں اور اس بات کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے کہ مردوں اور عورتوں کے درمیاں ایسی مخلوط محفل نہ ہو کہ جو شرعا جائز نہیں ہوتی۔
۳سوال: کیا خاتون کے لئے جائز ہے کہ وہ مجلس، ماتم یا کوئی تقریری خطاب کرتے وقت مائک کا استعمال کرے ، جبکہ ظاہر ہے کہ اس طرح نا محرم بلکہ غیر مذهب کے مرد بھی اسکی آواز سنیں گے ؟
جواب: جہاں شرعی مراعات نہ ہوں وہاں مناسب نہیں ہے، جبکہ خاتون کے لئے اپنی آواز کو باریک و خوبصورت بنا کر بات کرنا یا اس طرح کی آواز میں کچھ پڑھنا کہ جب اس کی آواز سے عام طور پر مردوں کے جذبات بھڑکتے ہوں تو یہ بہرحال جائز نہیں ہےحتی کے اس طرح کی پرفتنہ آواز اپنے محرم مردوں کو سنانا بھی جائز نہیں۔
۴سوال: اگر کوئی عورت نماز میں اپنی آواز بلند کرے جبکہ نا محرم موجود ہو جو سن رہا ہو اور اسکی آواز خوبصورت اور فتنہ انگیز ہو تو کیا اس صورت میں اسکی نماز باطل ہوجائے گی؟
جواب: اگرکسی عورت کی آواز ایسی نازک و خوبصورت ہو کہ جوکسی بھی مرد کیلئے باعث شہوت انگیزی ہو تو اس صورت میں اسکے لیئے اپنی آواز بلند کرنا تاکہ غیر مرد سنیں ، جائز نہیں مگراسکی نماز باطل نہیں ہوگی البتہ اگر اسکا ایسا کرنا نماز میں اسکے قصد قربہ ہی کہ منافی ہو جائے تو نماز باطل ہے۔